O

تھک گیا ہوں تھوڑا سستانے کا حق تو دو مجھے
مڑ نہیں سکتا تو رک جانے کا حق تو دو مجھے

وقت کا دستور ہے آزاد ہے ہر آدمی
بات مت مانو پہ سمجھانے کا حق تو دو مجھے

خود سے خود کو باندھنا تھا، خود سے خود کو روکنا
خود سے ہارا ہوں بکھر جانے کا حق تو دو مجھے

https://emad-ahmad.com/

مانتا ہوں میرے سینے میں نہیں اترا ہے حق
پر مسلماں ہوں یہ کہلانے کا حق تو دو مجھے

راہ چلتے کو بلا کر رنج دینے کا سبب
آشنا چھوڑو یہ انجانے کا حق تو دو مجھے

آرزو کی آگ دو دن میں نہیں بجھ پائے گی
کم سے کم امید بہلانے کا حق تو دو مجھے

میں نے کاوش کی تھی جب تک آرزو چنگار تھی
بجھ گیا ہوں تھک کے گر جانے کا حق تو دو مجھے

تارِ دل ہل جائیں گے شوقِ نظارہ سے عماد
اپنے ماخذ میں سمٹ آنے کا حق تو دو مجھے

https://emad-ahmad.com/